سوال

(79) نماز تراویح کی کیا تعریف ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز تراویح کی کیا تعریف ہے، اوراس نماز کا یہ نام کب رکھا گیا۔ اور کیوں رکھا گیا۔ اوراس کا وقت کب سے کب تک ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز تراویح کی تعریف علماء نے یہ لکھی ہے کہ نماز تراویح وہ نماز ہے، جو ماہ رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد باجماعت پڑھی جائے، اورعاس نماز کا نام نماز تراویح اس لیے رکھا گیا کہ لوگ اس میں ہر چار رکعت کے بعد استراحت کرنے لگے، کیونکہ تراویح ترویحہ کی جمع ہے، اور ترویحہ کے معنی ایک بار آرام کرنے کے ہیں، اوراس نماز کا وقت عشاء کے بعد سے ساری رات ہے، طلوع فجر تک، علامہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فتح الباری جلد ۲ صفحہ ۳۱۵ میں اور علامہ قسطلانی ارشادو الساری مطبوعہ مصر جلد ۳ صفحہ ۴۸۳ میں فرماتے ہیں۔

((التراویح جمع ترویحة وھی المرة الواحدة من الراحة سمیت الصلوة بالجماعة فی لیالی رمضان التراویح لانھم اول ما اجتمعوا علیھا کا نوایستریحون بین کل تسلیمتین))

''تراویح ترویحہ کی جمع ہے، اور ترویحہ مرت کا صیغہ واحد ہے۔ راحت سے مشتق ہے، وہ نماز جو رمضان کی راتوں میں باجماعت پڑھی جاتی ہے، اس کا نام تراویح رکھا گیا، اس لیے کہ جب ابتداء میں لوگ اس نماز کو جماعت سے پڑھنے لگے، تو ہر دو تسلیمہ کے درمیان میں استراحت کرنے لگے۔''

ایسا ہی علامہ زرقانی نے بھی شرح موطا مالک مطبوعہ مصر جلد ا صفحہ ۲۲۴ میں فرمایا ہے، ان عبارات سے چاروں امور مندرجہ سوال کا جواب ہوگیا۔ ہاں صرف بعد العشاء کی قید ان عبارات میں چھوڑدی گئی۔ لیکن آئندہ عبارتوں میں یہ قید بھی بتصریح تمام مذکور ہے۔ ہدایہ مطبوعہ مطبع مصطفائی جلد ا صفحہ ۱۳۱ میں ہے۔

((والاصح ان وقتھا بعد العشاء الیٰ اٰخر اللیل))

''اوراصح یہ ہے کہ تراویح کا وقت عشاء کے بعد سے طلوع فجر تک ہے۔''

اور در مختار مع رد المختار جلد ا صفحہ ۴۷۳ میں ہے۔

((ووقتھا بعد العشاء الی الفجر))

''اور تراویح کا وقت عشاء کے بعد سے فجر تک ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد06ص242

محدث فتویٰ